کی کوشش کی ہے۔ دور سرسید میں مسلمانوں کو ایک مخصوص سیاسی صورت حال کا سامنا تھا۔ اس تناظر میں مصنف نے سرسید کی خدمات کا بے کم و کاست ذکر کیا ہے مگر وہ یہ بھی نہیں چاہتے کہ سرسید کو آنکھیں بند کر کے مذہبی پیشوا تسلیم کر لیں اور نہ اس طرز فکر کو قرین انصاف سمجھتے ہیں کہ کچھ اختلافات کی وجہ سے سرسید کو سب و شتم کا نشانہ بنایا جائے۔

سرسید کی تصنیف خطبات احمدیہ کے بارے میں مصنف رقم طراز ہیں: "بے پناہ عقیدت رسولؐ کے جذبہ و خلوص کو پیش نظر رکھتے ہوئے اگر اس تصنیف کو سرسید کی دیگر تمام تصنیفات میں سرفہرست رکھا جائے تو بے جا نہیں" (ص ۸۱)۔ ولیم میور کی دل آزار کتاب Life of Muhammad (حیات محمدؐ) کو دیکھ کر سرسید تڑپ اٹھے۔ انھوں نے لکھا: "ان دنوں قدرے دل کو سوزش ہے۔ ولیم میور کی کتاب --- نے دل جلا دیا' اور اس کی ناانصافیوں کو دیکھ کر دل کباب ہو گیا۔ اس ضمن میں کتاب لکھ دی جائے' اگر تمام روپیہ خرچ ہو جائے اور میں فقیر بھیک مانگنے لائق ہو جاؤں تو بلا سے" (ص ۷۹)۔ کاش' سرسید کا کندھا استعمال کرنے والے آج کے نام نہاد مسلم دانش ور' ایسا قلم اور ایسا دل پیش کر پاتے!

ڈاکٹر فلاحی نے یہ بھی لکھا ہے: "بعض مذہبی امور و معاملات کی توضیح و تعبیر میں حزم واحتیاط کے تقاضوں کا دامن ان سے چھوٹ جاتا ہے (ص ۴۴)--- ان میں بڑا جوش و ولولہ تھا..... لیکن یہ سچ ہے کہ وہ ان بزرگوں کی طرح قرآن و سنت کے رمزشناس و نکتہ داں نہ تھے جس کی بنا پر' تمام تر خلوص و نیک نیتی کے باوجود تاویل و تفسیر میں حد سے تجاوز کر گئے (ص ۴۸)۔ ان کے خیال میں سرسید کی اصل حیثیت ایک مصلح کی ہے۔ وہ اپنے اصلاحی مشن میں وہابی تحریک کے علم برداروں سے بھی کافی متاثر تھے' لیکن تجدد کا علم اپنے ہاتھوں میں لیا تو نیچر اور سائنس کی مطابقت کے شوق میں وہ کافی دور نکل گئے (ص ۲۷)۔

مصنف نے سرسید کی آرا کو' مذہب' تعلیم' سیاست اور معاشرت کے حوالے سے پرکھا ہے۔ یوں کم ضخامت کی کتاب میں بڑے توازن کے ساتھ ایک وسیع موضوع کو' کامیابی کے ساتھ سمو دیا ہے (**سلیم منصور خالد**)۔

ہمیں خدا کیسے ملا؟ ' ڈاکٹر عبدالغنی فاروق۔ ناشر: مکتبہ تعمیر انسانیت' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۳۹۲۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

اس وقت مغرب اور اسلام کے حوالے سے جمہوریت اور انسانی حقوق کے ساتھ ساتھ خواتین کا ذکر بھی ایک بڑے مسئلے کے طور پر ہوتا ہے کہ اگر اسلام' خواتین کے بارے میں اپنا روایتی موقف تبدیل نہیں کرتا تو اکیسویں صدی کی جدید خاتون کو کیسے ساتھ لے سکتا ہے؟